قمر میں نور تیرا جلوہ گر نظر آیا
افق میں دیں کے نہ تجھ سا قمر نظر آیا

پدر سا تیرے نہ کوئی پدر نظر آیا
پسر میں تجھ سا نہ کوئی پسر نظر آیا

جو لفظ نکلا تیرے منھ سے وہ گہر نکلا
جو خاک لی تیرے ہاتھو سے زر نظر آیا

بنایا ہمنے تیری حب کو اپنا حرز جاں
بدون اسکے نہ ہم کو دگر نظر آیا

درخت خیر سے تو وہ ثمر ہوا پیدا
کہ جس سے درخت طوبی کا بر نظر آیا

نظر میں آیا جمال امام طیب جب
یہ تیرا چہراہء زیب نظر نظر آیا

دعا سے تیری حصول مراد ہوتا ہے
دعا میں صاف دلاں کی اثر نظر آیا

سوا عدو کے تیرے اے شہ بلند اختر
محب نہ کوئی تیرا در بدر نظر آیا

محب بشکل زبر ہے عدو بصورت زیر
تیرے زماں میں یہ زیر و زبر نظر آیا

یوں چاہیئے کہ مخالف نہ ہو کوئی تیرا
خلاف امر خدا میں ضرر نظر آیا

جو ہمنے دیکھا بصیرت کی کھول کر آنکھیں
تو تیرے رتبہ سے جنت کا گھر نظر آیا

تو مجتہد ہے ترے اجتہاد کے باعث
حدیقہ دین کا اب سبزتر نظر آیا